جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو بہتر بنانا

کنسلٹیشن پیپر (باضابطہ آراء و مشورے کے لیے دستاویز) - خلاصہ

جولائی 2024

دھرتی کا اقرار

ہم آسٹریلیا کے روایتی نگہبانوں کو تسلیم کرتے ہیں اور دھرتی، سمندر اور کمیونٹی کے ساتھ ان کے مسلسل رشتے کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم گزشتہ، موجودہ اور ابھرتی ہوئی قوموں، تہذیبوں اور بزرگوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔

© Commonwealth of Australia 2024

کامن ویلتھ کوٹ آف آرمز (سرکاری نشان) کے سوا اس اشاعت میں پیش کیا گیا تمام مواد Creative Commons Attribution 4.0 انٹرنیشنل پبلک لائسنس https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/legalcode کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ یہ لائسنس صرف اس دستاویز میں بیان کردہ طریقے سے مواد پر لاگو ہوتا ہے۔

متعلقہ لائسنس کی شرائط Creative Commons ویب سائیٹ https://creativecommons.org/ پر دستیاب ہیں اور CC BY 4.0 license بھی https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/legalcode پر دستیاب ہے۔

کوٹ آف آرمز کا استعمال
کوٹ آف آرمز کے استعمال کی شرائط کی تفصیل یہاں
ڈیپارٹمنٹ آف پرائم منسٹر اینڈ کیبینٹ کی ویب سائیٹ پر موجود ہیں - https://www.pmc.gov.au/government/commonwealth-coat-arms

مدد اور سہارا

اگر آپ کو اپنی سلامتی یا کسی اور کی سلامتی کے لیے فوری خدشہ ہو یا ایمرجنسی صورتحال ہو تو ٹرپل زیرو (000) پر کال کریں۔

اگر آپ یا آپ کے کسی واقف کی جبری شادی ہوئی ہے یا جبری شادی کا خطرہ ہے تو آپ آسٹریلین فیڈرل پولیس کو رپورٹ کر سکتے ہیں یا 237 131 پر کال کریں یا My Blue Sky کی ویب سائیٹ پر یا 8115 9514 02 پر فون کر کے ان سے رابطہ کریں (پیر - جمعہ، صبح 9 بجے - شام 5 بجے، سڈنی کے وقت کے مطابق)۔ MyBlueSky ان لوگوں کے لیے آسٹریلیا کی خصوصی نیشنل سروس ہے جو جبری رشتے میں ہیں یا شادی پر مجبور کیے جانے کے متعلق فکرمند ہیں۔

مندرجہ ذیل سروسز بھی آپ کو مدد اور سہارا دے سکتی ہیں:

- Lifeline (14 11 13) - شدید مشکلات میں مدد اور خودکشی کی روک تھام کی قومی سروس، ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے دستیاب۔
- Respect1800 - (732 737 1800) - جنسی حملے، گھریلو اور عائلی تشدّد کے لیے قومی کاؤنسلنگ سروس، ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے دستیاب۔
- YARN13(76 92 13) ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈرز کے لیے شدید مشکلات میں مدد کی لائن ہے، ہفتے کے ساتوں دن، 24 گھنٹے دستیاب۔
- Kids Helpline (1800 55 1800) - بچوں اور نوجوانوں (5 سے 25 سال عمر) کے لیے شدید مشکلات میں ان کی ضروریات کے لحاظ سے خاص مدد، ہفتے کے ساتوں دن۔

سبمشن (رائے/تبصرے) بھیجیں

اس کنسلٹیشن پیپر کے جواب میں سبمشن بھیجنے کے لیے Commonwealth Attorney-General's Department's Consultation Hub پر جائیں اور 'Make a submission' پر کلک کریں۔ یہ لنک آپ کو ایک آن لائن سروے تک لے جائے گا جس میں اس پیپر کے کنسلٹیشن کے سوالات ہوں گے۔ آپ کے لیے ہر سوال کا جواب دینا ضروری نہیں ہے۔ آپ کنسلٹیشن ہب کے ذریعے ایک الگ سبمشن بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

آپ اپنا جواب اپنے نام کے ساتھ یا نام کے بغیر بھیج سکتے ہیں۔ اگر آپ رضامندی دیں تو ہم کنسلٹیشن پیپر کے آخر میں جوابات شائع کریں گے۔ اگر آپ رضامندی نہ دیں یا اگر سبمشن کی اشاعت میں کسی قانونی مسئلے کا امکان ہو تو ہم جوابات شائع نہیں کریں گے۔ سبمشنز کو معلومات تک رسائی کے حق کی درخواستوں یا پارلیمنٹ کی طرف سے درخواستوں کے تحت منکشف کرنا لازمی ہو سکتا ہے۔

کنسلٹیشن کے عمل میں دی جانے والی ذاتی تفصیلات کو *پرائیویسی ایکٹ 1988* (کامن ویلتھ) کے مطابق برتا جائے گا۔ اٹارنی جنرلز ڈیپارٹمنٹ ذاتی تفصیلات کیسے اکٹھی کرتا ہے، محفوظ رکھتا ہے اور استعمال کرتا ہے، اس بارے میں مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی اٹارنی جنرلز ڈیپارٹمنٹ کی پرائیویسی پالیسی دیکھیں۔

کنسلٹیشن کے دوسرے ذرائع

اگر آپ اپنی رائے ذاتی طور پر مل کر یا وڈیو کال یا فون کال کے ذریعے دینا چاہتے ہوں، یا آپ کو کسی کمزوری یا معذوری کی وجہ سے کسی اور طرح رابطہ کرنے کی ضرورت ہو یا آپ اپنی رائے انگلش کے علاوہ کسی اور زبان میں دینا چاہتے ہوں تو براہ مہربانی ForcedMarriage@ag.gov.au پر رابطہ کریں۔

کنسلٹیشن کا عرصہ

کنسلٹیشن 29/07/2024 سے شروع ہو گی اور 23/09/2024 کو ختم ہو گی۔

رابطہ برائے سوالات

اگر آپ اپنی رائے کے متعلق ہم سے بات کرنا چاہیں تو براہ مہربانی ForcedMarriage@ag.gov.au پر رابطہ کریں۔

تعارف

آسٹریلیا میں سب لوگ یہ چننے کے لیے آزاد ہیں کہ آیا وہ شادی کریں گے، اور وہ کس سے اور کب شادی کریں گے۔ جب کوئی شادی نہ کرنا چاہتا ہو تو اس کی شادی کر دینا کبھی قابل قبول نہیں ہوتا اور آسٹریلیا میں یہ جرم ہے۔

جبری شادی اسے کہتے ہیں کہ کسی کی شادی اس کی آزادانہ اور مکمل رضامندی کے بغیر ہو۔ یہ اس وجہ سے ہو سکتا ہے کہ اسے مجبور کیا گیا ہو، دھمکایا گیا ہو یا دھوکا دیا گیا ہو یا اس کی عمر 16 سال سے کم ہو۔ یہ کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے لیکن نوجوان خواتین اور لڑکیوں کے لیے اس کا زیادہ خطرہ ہے۔

آسٹریلین گورنمنٹس جبری شادی کے خلاف قومی ریسپانس کو بہتر بنانے کے مختلف طریقوں پر غور کر رہی ہیں جن میں یہ شامل ہے:

- جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے
- تعلیم کو بہتر بنایا جائے اور آگہی پھیلائی جائے تاکہ جلد پتہ چلانا، اصلاح اور روک تھام ممکن ہو
- جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے سول پروٹیکشنز (بحیثیت شہری قانونی تحفظ) اور تدارک کے اقدامات کو بہتر بنایا جائے۔

یہ یقینی بنانے کے لیے آسٹریلین عوام کی رائے اہم ہے کہ اس کام سے کمیونٹی کی ضروریات پوری ہوں۔

اس پیپر میں بیان کردہ اقدامات کامن ویلتھ گورنمنٹ، سٹیٹ گورنمنٹس یا ٹیریٹری گورنمنٹس کا متفقہ نقطۂ نظر پیش نہیں کرتے اور نہ ہی گورنمنٹس کو ایکشن لینے کا پابند کرتے ہیں۔

موجودہ ریسپانس

جبری شادی پر آسٹریلین حکومت کا ریسپانس دورِ جدید کی غلامی کے سدّباب کے لیے نیشنل ایکشن پلان 2020-2025 میں بیان کیا گیا ہے۔ نیشنل ایکشن پلان میں یہ عہد شامل ہے کہ جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو بہتر بنانے کے لیے ایک ماڈل تشکیل دیا جائے۔

کریمنل کوڈ (کامن ویلتھ) میں جرائم کی دفعات درج ہیں جو جبری شادی کو جرم قرار دیتی ہیں۔ انہیں 2013 میں متعارف کروایا گیا تھا۔ کسی کی جبری شادی کروانا اور/یا جبری شادی میں فریق بننا غیر قانونی ہے۔ سوائے اس کے کہ جبری شادی کا نشانہ بننے والے شخص آپ خود ہوں، جبری شادی میں فریق ہونے کا مطلب ایک ایسے شخص سے شادی کرنے پر اتفاق کرنا ہے جس کے جبری شادی کا نشانہ بننے کے متعلق آپ کو علم یا شک ہو۔

آسٹریلین گورنمنٹ کی فنڈنگ سے چلنے والے ٹریفکنگ کا نشانہ بننے والے افراد کے لیے پروگرام (STPP) کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے اور یہ پروگرام آسٹریلین ریڈ کراس چلاتی ہے۔ STPP جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے 200 دنوں تک بھرپور مدد فراہم کرتا ہے۔ آسٹریلین گورنمنٹ نے ایک نیا جبری شادی کے خلاف سپیشلسٹ سپّورٹ پروگرام (FMSSP) شروع کرنے کے لیے 5 سالوں میں 12.1$ ملین بھی مختص کیے ہیں جو جنوری 2025 میں شروع ہونے والا جبری شادی کے خلاف نیشنل پروگرام ہو گا۔ FMSSP جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کو ان کی خاص ضروریات کے مطابق مدد دے گا۔ اس مدد سے افراد کی متنوّع ضروریات پوری ہوں گی اور صحت، اچھی زندگی اور سماجی سہارے کو خاص اہمیت دی جائے گی۔ اس میں حسب ضرورت کاؤنسلنگ (گفتگو کے ذریعے ماہرانہ مدد) اور ایمرجنسی رہائش جیسی نہایت اہم سروسز بھی شامل ہیں۔

کنسلٹیشن کے لیے پروپوزل (تجویز برائے مشورہ)

1. جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وِکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے

جبری شادی بالعموم خاندانوں میں پیش آنے والا معاملہ ہے۔ تاہم آسٹریلیا کے مختلف حصوں میں جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے کے حوالے سے صورتحال مختلف ہے۔

عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں ایسے پروٹیکشنز اور مدد کے طریقے شامل ہیں جن سے جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ ان میں سول پروٹیکشن آرڈرز، قانونی مدد، طبی نگہداشت، کاؤنسلنگ، مالی مدد اور ایمرجنسی رہائش شامل ہو سکتے ہیں۔ تاہم جب جبری شادی کو ملک کے بعض حصوں میں تو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کیا جاتا ہے، اور بعض حصوں میں تسلیم نہیں کیا جاتا، تو اس سے وِکٹم سروائیورز کی ان پروٹیکشنز اور مدد تک رسائی محدود ہو سکتی ہے۔ یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے وہ سروسز دستیاب نہ ہوں، یا آگہی کے فقدان یا جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم نہ کرنے کی وجہ سے مدد نہ مل پائے۔

عملداری کے لحاظ سے، جبری شادی کو مشترکہ طور پر عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنا اس طرح ممکن ہے کہ:

- عائلی اور گھریلو تشدّد کی تعریفوں میں جبری شادی کو صراحتاً شامل کیا جائے
- جہاں یہ متعلقہ ہو، وضاحت کی جائے کہ جبری شادی پہلے ہی عائلی اور گھریلو تشدّد کی تعریفوں میں مذکور ہے
- تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیاں تشکیل دی جائیں تاکہ جبری شادی کو زیادہ ہم آہنگی سے عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنا یقینی ہو
- یہ یقینی بنایا جائے کہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی تعریفیں ایسے طرزعمل پر بھی لاگو ہو سکتی ہیں جس کے نتیجے میں جبری شادی ہوتی ہے، اور اس میں کسی کی مرضی کے خلاف شادی کروانے کے لیے زبردستی کرنا، دھمکانا اور دھوکا دینا بھی شامل ہے۔

2. تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا

سٹیک ہولڈرز (متعلقہ افراد اور اداروں) نے یہ یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا ہے کہ جبری شادی کے حوالے سے سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات ایک جامع مربوط ریسپانس کا حصہ ہوں۔ اس میں کمیونٹی میں تعلیم اور آگہی پھیلانا بھی شامل ہے اور فرنٹ لائن کے کارکنوں کی تربیت بھی۔ تعلیم اور آگہی پھیلانے کے نتیجے میں مدد مانگنے والے افراد کی تعداد بھی بڑھ سکتی ہے لہٰذا یہ کام مناسب امدادی سروسز کے ساتھ مل کر کیے جانے چاہئیں۔

اگر تعلیم اور آگہی پھیلانے کی نئی سرگرمیاں شروع کی جائیں تو انہیں تہذیبی لحاظ سے موزوں رکھنا اور جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں کے ساتھ مل کر تشکیل دینا ضروری ہو گا۔

تعلیم اور آگہی پھیلانے کی نئی سرگرمیوں میں یہ شامل ہو سکتا ہے:

- باقاعدہ ہدف کے تحت آگہی پھیلانا، جس میں جبری شادی کے آثار پہچاننے اور اس پر قدم اٹھانے کے متعلق معلومات شامل ہیں اور یہ بھی شامل ہے کہ تہذیبی لحاظ سے موزوں، قابلِ رسائی اور صدمات کا احساس کرنے والے اقدامات کیا ہوں گے

- تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا، اور

- فرنٹ لائن کے کارکنوں میں باقاعدہ ہدف کے تحت آگہی اور تعلیم بڑھانا جن میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز فراہم کرنے والے شامل ہیں۔

3. سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو تقویت دینا

اس وقت جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشن کے نظام محدود ہیں، انہیں خاص طور پر جبری شادی کے معاملات کے لیے تشکیل نہیں دیا گیا اور یہ مختلف عملداریوں میں مختلف ہیں۔

سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات سے مراد عدالت کے جاری کردہ ایسے قانونی تحفظ کے اقدامات ہیں جو لوگوں یا تنظیموں کا مخصوص طرزعمل یقینی بناتے ہیں۔ ان پروٹیکشنز کا مقصد آئندہ نقصان کی روک تھام ہے اور تحفظ کی ضرورت رکھنے والوں کو جلد تحفظ فراہم کرنا ہے۔

آسٹریلیا میں علمی تحقیق اور سول سوسائٹی کے اداروں کی طرف سے معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ جبری شادی سے دوچار لوگوں کو ایسے قانونی طریقوں کی ضرورت ہے کہ وہ جبری شادی سے بچ سکیں یا نکل سکیں۔ تحقیق یہ نقطہ اٹھاتی ہے کہ سول پروٹیکشنز سے ایسے اضافی وسائل مہیا ہوتے ہیں جنہیں استعمال کرنا ثبوت کے کم سخت تقاضے (امکانات کا موازنہ یعنی ایک واقعہ ہونے کا امکان نہ ہونے کے امکان سے زیادہ ہو) کی وجہ سے زیادہ آسان ہے، بنسبت کریمینل قانون کے تحت مجرم قرار دیے جانے کے لیے ثبوت کے تقاضے کے(معقول شک و شبہے سے بالا)۔ تحقیق سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ کچھ لوگوں کے سلسلے میں ِسول آرڈرز ترجیحی قانونی حل ہو سکتا ہے جنہیں یہ ڈر ہو کہ دوسری صورت میں ان کے خاندان کے افراد کو گرفتار کر لیا جائے گا یا ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے مختلف طریقے

آسٹریلین گورنمنٹس جبری شادی کے سلسلے میں بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے طریقوں پر غور کر رہی ہیں۔ ان میں سے دو طریقے یہ ہو سکتے ہیں:

- **آپشن A:** کامن ویلتھ، سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے عائلی اور گھریلو تشدّد کے موجودہ فریم ورکس میں بہتر پروٹیکشنز شامل کر دیے جائیں
    - اس میں عملداریوں کا بہتر پروٹیکشنز کے مشترکہ اصول یا پہلو تشکیل دینا اور ان پر اتفاق کرنا شامل ہو سکتا ہے جنہیں عملداریاں اپنے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں مناسب طریقے سے شامل کریں۔

یہ آپشن تجویز کرتا ہے کہ جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو کامن ویلتھ، سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے عائلی اور گھریلو تشدّد کے موجودہ فریم ورکس میں شامل کیا جائے۔ یہ کام موجودہ علم و مہارت اور نظاموں کو بہتر بناتے ہوئے کیا جائے گا۔ مختلف عملداریوں میں عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس مختلف ہیں اور کچھ عملداریوں میں جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز کو متبادل سول پروٹیکشن فریم ورکس میں شامل کرنا زیادہ مناسب ہو سکتا ہے۔

موجودہ علم و مہارت اور نظاموں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس آپشن کا مقصد زیادہ امدادی خدمات تک رسائی سہل بنانا ہے جن میں خصوصی عدالتیں اور پروٹیکشنز شامل ہیں۔ اس سلسلے میں عملدرآمد کے لیے بھرپور تعلیم، آگہی پھیلانے اور صلاحیت بڑھانے کی کوششیں اور عملداریوں کے درمیان معلومات کا تبادلہ ضروری ہو گا۔ معلومات کے تبادلے میں نیشنل ڈومیسٹک وائلنس آرڈر سکیم سے مدد مل سکتی ہے۔

شروع میں ممکن ہے کہ عملداریاں بہتر پروٹیکشنز کے وہ مشترکہ اصول یا پہلو تشکیل دینے اور ان پر اتفاق کرنے پر توجہ دیں جنہیں عملداریاں اپنے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس میں مناسب طریقے سے شامل کریں گی۔ اصولوں یا پہلوؤں پر اتفاق کر کے گورنمنٹس ان ضروریات کو پورا کرنے کا عہد کر رہی ہوں گی جبکہ انہیں عملدرآمد میں لچک بھی حاصل رہے گی۔ عملداریاں موجودہ نظاموں جیسے عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس کو استعمال کرنے، نئے فریم ورکس تشکیل دینے یا اصولوں یا پہلوؤں کو نظام میں شامل کرنے اور ان پر کام کرنے کے دوسرے ترجیحی طریقے استعمال کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں۔

- **آپشن B:** کامن ویلتھ کے قوانین میں نئے پروٹیکشنز مہیا کیے جائیں جبکہ سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی گورنمنٹس عملدرآمد کے لیے مدد دیں۔

آپشن B کامن ویلتھ کے ایک الگ ایکٹ کے ذریعے جبری شادی کا نیا آرڈر تشکیل دینا تجویز کرتا ہے جس کا مقصد پورے ملک میں یکساں قوانین بنانا ہے جو تمام عملداریوں میں برابر اور ہم آہنگ طریقے سے اطلاق پائیں۔

آپشن A کی طرح، کامن ویلتھ آرڈرز کے قابل رسائی، بروقت اور مؤثر ہونے کی خاطر تمام عملداریوں کے درمیان باہمی تعاون ضروری ہو گا۔ اگرچہ یہ ماڈل قومی سطح پر یکساں اصول فراہم کرے گا، ممکن ہے اس کی وجہ سے درخواست گزاروں کو تحفظ اور مدد مانگنے کے لیے کئی نظاموں سے رابطہ کرنا پڑے۔ لہذا اس اندیشے کو کم کرنے کے لیے ریفرلز

کے واضح عمل مہیا ہونا اور آگہی پھیلانا اہم ہو گا۔ معلومات کے تبادلے کے مؤثر عمل بھی تمام عملداریوں میں متفقہ نظام فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات - اہم پہلو

آرڈرز کی بنیادیں

'آرڈرز کی بنیادوں' سے مراد وہ وجوہ ہیں جن کے موجود ہونے پر عدالت آرڈر جاری کر سکتی ہے اور یہ وجوہ قانون میں مذکور ہیں۔

جبری شادی سے متعلقہ سول پروٹیکشنز کے ضمن میں آرڈرز کی ممکنہ بنیادوں میں یہ شامل ہو سکتا ہے کہ عدالت، امکانات کا موازنہ کر کے، مطمئن ہو کہ ایک شخص معقول بنیادوں پر اپنی جبری شادی کیے جانے کا خوف رکھتا ہے۔

یہ بنیادیں اس شخص کو یا دوسروں کو نقصان پہنچانے کی دھمکیوں، جبری شادی کے لیے سمندر پار لے جانے کے خطرے یا زبردستی کے سلوک سے مہیا ہو سکتی ہیں۔ جو بنیادیں پہلے ہی سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے فریم ورکس میں موجود ہیں، وہ متعلقہ بنیادیں رہیں گی جن میں حقیقی یا متوقع تشدّد شامل ہے۔

آرڈرز کا سکوپ

آرڈرز کا سکوپ وہ مختلف آرڈرز واضح کرتا ہے جن کا مقصد:

- جبری شادی کو روکنا
- کسی شخص کو جبری شادی سے نکلنے میں مدد دینا
- کسی شخص کو اس نقصان سے محفوظ رکھنا جو جبری شادی کے سلسلے میں اسے پیش آ سکتا ہے۔

عام ترین اور بڑے خطرات اور نقصانات کے خلاف سول پروٹیکشنز کو فوقیت دی جائے گی جن میں یہ آرڈرز شامل ہیں جو:

- مدعا علیہ کو پروٹیکشن پانے والے شخص کو مجبور کرنے، مجبور کرنے کی کوشش کرنے، جبری شادی میں اعانت یا اس پر اکسانے سے روکیں
- مدعا علیہ کو پروٹیکشن پانے والے شخص کی شادی کرنے کے لیے قدم اٹھانے سے روکیں جیسے پروٹیکشن پانے والے شخص کے پاسپورٹ کی درخواست دینا، فلائٹس بک کرنا، نکاح خواں کا انتظام کرنا یا شادی کے ارادے کا نوٹس مکمل کرنا
- مدعا علیہ کو کسی شخص کو جبری شادی برقرار رکھنے پر مجبور کرنے، مجبور کرنے کی کوشش کرنے یا اس مقصد کے لیے زبردستی کرنے سے روکیں
- پروٹیکشن پانے والے شخص کو آسٹریلیا سے باہر لے جانے سے روکیں
- استثنائی حالات میں اور انسانی حقوق کے ساتھ توازن رکھتے ہوئے، پروٹیکشن پانے والے شخص کے انٹرنیشنل سفر کو روکیں
- یہ حکم دیں کہ استثنائی حالات میں اور انسانی حقوق کے ساتھ توازن رکھتے ہوئے، پروٹیکشن پانے والے شخص کا پاسپورٹ عدالت کے حوالے کیا جائے
- جس شخص کو جبری شادی کے مقصد سے سمندر پار لے جایا گیا ہو، اسے واپس لانے کے لیے مدد دیں جس میں مدعا علیہ کو پروٹیکشن پانے والے شخص کی معیّنہ طریقے سے ملک میں واپسی کا پابند کرنا بھی شامل ہے (جیسے پروٹیکشن پانے والے شخص کی آسٹریلیا واپسی کے لیے فلائٹس بک کرنا)
- مدعا علیہ کو پابند کریں کہ وہ پروٹیکشن پانے والے شخص کا پتہ بتائے
- مدعا علیہ کو کسی دوسرے شخص کو ایسا طرز عمل اختیار کرنے پر مجبور کرنے، مدد دینے یا اکسانے سے روکیں جس سے آرڈر منع کرتا ہے
- مدعا علیہ کو خاص حرکتوں یا خاص قسموں کے نقصان کا ارتکاب کرنے سے روکیں۔

درخواست گزار

وِکٹم سروائیورز کو سول پروٹیکشن آرڈرز کی درخواست دینے میں رکاوٹیں پیش ہو سکتی ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ کئی مختلف لوگوں کو جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار شخص کے لیے سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست دینے کی اجازت ہو۔ ممکنہ درخواست گزاروں میں یہ شامل ہو سکتے ہیں:

- جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار شخص
- والد، والدہ یا گارڈیئن
- پولیس آفیسرز
- چائلڈ پروٹیکشن ایجنسیز
- معیّنہ کمیونٹی تنظیمیں، سروس پرووائیڈرز اور/یا دوسری غیر سرکاری تنظیمیں
- اگر دوسرے مقدمات کے دوران عدالتیں مناسب سمجھیں تو عدالتیں ازخود آرڈرز جاری کر سکتی ہیں۔

اگرچہ زیادہ لوگوں یا تنظیموں کے درخواست گزار بن سکنے سے سول پروٹیکشنز کی درخواستوں کے لیے زیادہ راستے مہیا ہوں گے، اس میں کچھ خطرات بھی ہو سکتے ہیں جیسے عدالت کے لیے یہ طے کرنا مشکل ہو جائے کہ آیا درخواست گزار وِکٹم سروائیور کے بہترین مفاد میں قدم اٹھا رہا ہے یا نہیں۔

مدعا علیہ

مدعا علیہ اس شخص کو کہتے ہیں جس کے خلاف یا جس کے نام سول پروٹیکشن آرڈر جاری کیا جائے۔ کسی کے نام سول پروٹیکشن آرڈر جاری کرنے کے تقاضے آسٹریلیا کے مختلف حصوں میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ کچھ فریم ورکس لازمی قرار دیتے ہیں کہ وِکٹم سروائیور کے خاندان کے فرد یا ازدواجی ساتھی کے نام آرڈر جاری کیا جائے جبکہ کچھ فریم ورکس عدالت کے لیے کسی بھی شخص کے خلاف آرڈر جاری کرنا ممکن بناتے ہیں۔

جبری شادی کے خلاف بہتر سول پروٹیکشنز کی خاطر، مدعا علیہ کی مثالیں مندرجہ ذیل ہو سکتی ہیں:

- خاندان کے افراد جن میں والدین اور دوسرے رشتہ دار شامل ہیں
- جس شخص کی جبری شادی ہونے کا خطرہ ہے، اس کے لیے چنا گیا ازدواجی ساتھی
- شادی کی مذہبی رسوم، تہذیبی رسوم یا قانونی رسوم ادا کرنے والے اہلکار
- کسی شخص کو شادی پر مجبور کرنے میں شامل دوسرے افراد، تب بھی جب وہ جبری شادی کے لیے کسی کو مجبور کر رہے ہوں، مجبور کرنے کی کوشش کر رہے ہوں، جبری شادی میں مدد دے رہے ہوں یا اکسا رہے ہوں۔

وِکٹم سروائیور کا اختیار

وِکٹم سروائیور کی خواہشات کو ملحوظ رکھنا یہ یقینی بنانے کے لیے لازمی ہے کہ سول پروٹیکشن کے تمام عمل میں اس کے اختیار کا احترام روا رہے، بالخصوص ان کیسوں میں جہاں آرڈرز سے اس کے انسانی حقوق اور آزادیاں متاثر ہو سکتے ہیں۔ مجوّزہ قانونی اصول عدالتوں کے لیے آرڈرز جاری کرتے ہوئے پروٹیکشن پانے والے شخص کی خواہشات کو مدنظر رکھنا ممکن بنائیں گے۔

وِکٹم سروائیورز کو خاندان اور کمیونٹی کی طرف سے بھی اس دباؤ کا سامنا ہو سکتا ہے کہ وہ پروٹیکشن آرڈرز کی مخالفت کرے یا ان سے دستبردار ہو جائے۔ اس پر غور کرنا بھی ضروری ہو گا۔

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز اور قانونی عمل کے دوران مدد

اس وقت عائلی اور گھریلو تشدّد کے نظاموں کے ذریعے کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز مہیا ہیں جن میں سول پروٹیکشن آرڈرز کی درخواست دینے والے کمزور یا خاص گواہوں کے لیے پروٹیکشنز بھی شامل ہیں اور تجویز کیا گیا ہے کہ جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار لوگوں کو بھی یہی پروٹیکشنز مہیا ہونے چاہئیں۔

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز سے گواہوں کو ڈرانے کی روک تھام ہو سکتی ہے اور ان کی حفاظت اور خیریت میں مدد مل سکتی ہے، اور اس میں یہ شامل ہو سکتا ہے:

- یہ یقینی بنانے کے انتظامات کہ وِکٹم سروائیور کو مدعا علیہ کو دیکھنا نہ پڑے جیسے دیوار یا پردے کے استعمال یا آڈیو وژوئل لنک کے ذریعے عدالت میں شہادت دینا
- عدالت میں اپنی مدد کے لیے کسی کو ساتھ رکھنا

- بند عدالت میں شہادت دینا
- اپنی نمائندگی خود کرنے والے مدعا علیہ کو وِکٹم سروائیور سے جرح نہ کرنے دی جائے۔

دوسری خدمات اور اقدامات بھی جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کی درخواست دینے کو آسان بنانے کے لیے مناسب ہو سکتے ہیں جیسے:

- فرنٹ لائن کے کارکنوں، قانونی عملے، عدالتوں اور عدلیہ کے لیے تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیاں (پارٹ 2 دیکھیں)
- وِکٹم سروائیورز کو ان کی درخواستوں کے سلسلے میں مدد دینے والی سروسز
- خطرے سے دوچار دوسرے لوگوں کو سرکاری فنڈنگ سے چلنے والی امدادی خدمات کے پاس ریفر کرنے کے راستے۔

عارضی آرڈرز اور ایک فریق کے لیے سماعتیں

عارضی آرڈرز اور ایک فریق کے لیے آرڈرز کے سبب سول پروٹیکشن آرڈرز کے لیے فوری سماعت ممکن ہوتی ہے۔ ان آرڈرز کے سلسلے میں دوسرے فریق کو نوٹس دینا لازمی نہیں ہوتا اور یہ بالعموم ایک محدود مدت کے لیے ہوتے ہیں جب تک معمول کی عدالتی کارروائی ممکن نہ ہو جائے۔

بالعموم عدالتیں عارضی آرڈرز یا ایک فریق کے لیے آرڈرز جاری کرتی ہیں۔ تاہم پولیس آفیسرز جیسے فریقوں کے لیے بعض حالات میں عارضی آرڈر یا ایک فریق کے لیے آرڈر جاری کرنا ممکن بنانے کی خاطر قوانین بنائے جا سکتے ہیں۔
جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کو اپنی حفاظت کے لیے فوری خطرات پیش ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا تجویز کیا جاتا ہے کہ ان کی حفاظت یقینی بنانے کی خاطر اگر ضروری ہو تو عدالتوں کے عارضی آرڈرز اور/یا ایک فریق کے لیے آرڈز مہیا ہونے چاہیئں۔

آرڈرز سرو کرنا، نفاذ اور خلاف ورزیاں

آسٹریلیا میں سول پروٹیکشن آرڈرز سرو کرنا (پہنچانا) بالعموم پولیس آفیسرز کی ذمہ داری ہے اور یہ تجویز کیا جا رہا ہے کہ جبری شادی سے تعلق رکھنے والے سول پروٹیکشن آرڈرز بھی پولیس سرو کرے۔ اس سے بڑی حد تک یہ یقین مہیا ہو گا کہ مدعا علیہ کو آرڈر سے آگاہ کیا گیا ہے اور تعمیل اور احتساب کو فروغ ملے گا اور پروٹیکشن پانے والے شخص کی حفاظت کا اطمینان ہو گا۔

تدارک کے دوسرے اقدامات

جبری شادی کے خلاف بہتر سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات مہیا کرنے کے ماڈل میں تدارک کے بعض دوسرے اقدامات پر بھی غور کیا جا سکتا ہے جیسے جبری رشتے میں موجود لوگوں کے لیے شادی کی تنسیخ کا عمل سہل بنانا۔

خطرے کے عوامل اور مدد مانگنے میں رکاوٹیں

جبری شادی صرف کسی خاص تہذیبی گروہ، مذہب یا نسل کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔ تاہم کچھ کمیونٹیوں کو بے وطنی، ویزے کے حوالے سے حیثیت، زبان کی رکاوٹوں یا کمیونٹی کی طرف سے سہارا مہیا نہ ہونے جیسی وجوہ سے زیادہ خطرات پیش ہو سکتے ہیں۔ امتیازی سلوک اور تہذیبی لحاظ سے محفوظ سروسز کی کمی بھی خطرے سے دوچار لوگوں کے لیے مدد لینا مشکل بنا سکتی ہے۔ معذور لوگوں کو اضافی مشکلات بھی پیش ہو سکتی ہیں۔ خاندان اور کلچر کی طرف سے دباؤ افراد کے لیے اپنے خاندان یا کمیونٹی کے افراد کے خلاف آواز اٹھانا بھی مشکل بنا سکتا ہے۔

بچوں کو مدد دینا

بچوں کے لیے اس وقت سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے چائلڈ پروٹیکشن فریم ورکس کے ذریعے اور *فیملی لاء ایکٹ 1975* (کامن ویلتھ) کے *ذریعے پروٹیکشنز مہیا ہیں*۔ تاہم جبری شادی سے بچنے یا جبری شادی سے نکلنے کے خواہشمند بچوں کی سہارے اور رسائی کی خاص ضروریات کا زیادہ خیال رکھنے کی ضرورت ہو گی۔ اس میں عدالتی کاغذات اور فارمز حاصل کرنے کے لیے اضافی سہارے اور کمرۂ عدالت میں مناسب پروٹیکشنز پر غور کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

اختتام

اس کنسلٹیشن کے ذریعے ملنے والی آراء اور تبصروں سے تمام آسٹریلین گورنمنٹس کے جبری شادی کے خلاف بہتر پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کا ماڈل بنانے کے کام کے لیے رہنمائی ملے گی۔ یہ مسلسل کام ہے اور تمام عملداریوں میں اس پر مزید غور اور فیصلہ سازی ہو سکتی ہے۔

اگر آپ کا کوئی سوال یا مزید تبصرے ہوں تو آپ کو ForcedMarriage@ag.gov.au پر اٹارنی جنرلز ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کرنے کی دعوت ہے۔

کنسلٹیشن کے لیے سوالات یہاں جمع کر دیے گئے ہیں

کنسلٹیشن کے لیے پروپوزل (تجویز برائے مشورہ)

1. کیا یہ ملک بھر میں جبری شادی کے ہم آہنگ ریسپانس کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر آپشنز ہیں؟ کیا بعض دوسرے آپشنز پر بھی غور کیا جانا چاہیے؟

پارٹ 1: جبری شادی کے متعلق یہ مشترکہ فہم پیدا کر کے کہ یہ عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت ہے، وکٹم سروائیورز کے لیے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کا حصول آسان بنایا جائے

2. کیا جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنا چاہیے؟ کیوں؟
3. جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے کے فروغ کے لیے کن قانونی تبدیلیوں، پالیسی کی تبدیلیوں یا کس اضافی رہنمائی کی ضرورت ہے؟
4. ایسی کونسی بہتری یا اضافی رہنمائی کی ضرورت ہو سکتی ہے جس سے عائلی اور گھریلو تشدّد کے خلاف سروسز کو زیادہ ہم آہنگی سے جبری شادی کو عائلی اور گھریلو تشدّد کی ایک صورت تسلیم کرنے میں مدد ملے؟

پارٹ 2: تعلیم کو بہتر بنانا اور آگہی پھیلانا

5. تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیوں میں کن موضوعات کو اہمیت دی جا سکتی ہے؟
6. جبری شادی سے متاثرہ کمیونٹیوں میں تعلیم اور آگہی پھیلانے کی سرگرمیوں میں کن لوگوں کو شریک ہونا چاہیے؟
7. کمیونٹی میں کونسے گروہوں کو جبری شادی کے متعلق تعلیم اور بہتر آگہی کی ضرورت ہے (مثلاً پولیس اور چائلڈ پروٹیکشن کے کارکنوں جیسے فرنٹ لائن ورکرز اور/یا کمیونٹی کے اندر مخصوص گروہ)؟

پارٹ 3: سول پروٹیکشنز اور تدارک کے اقدامات کو تقویت دینا

آراء اور تبصروں کے لیے پروپوزل

8. کیا آپ کے خیال میں آسٹریلیا میں جبری شادی کے خلاف اقدامات اور روک تھام کے لیے موجودہ قانونی پروٹیکشنز میں خلاء موجود ہیں؟ اگر ہاں تو یہ خلاء کیا ہیں اور کیا ان کے لیے ایک قومی ریسپانس کی ضرورت ہے؟
9. یہ پیپر سول قانونی پروٹیکشنز کو تقویت دینے کے دو آپشنز کا ذکر کرتا ہے: آپشن A (موجودہ قوانین کو بہتر بنایا جائے، ممکن ہے مشترکہ اصولوں کے ذریعے) اور آپشن B (کامن ویلتھ کا الگ قانون متعارف کروایا جائے). عملدرآمد کے ان دو آپشنز میں سے کونسا زیادہ مؤثر رہے گا اور کیوں؟ اہم ترین خطرات کیا ہیں؟ کیا بعض دوسرے آپشنز پر بھی غور کیا جانا چاہیے؟
10. کیا آپشن A کے تحت عائلی اور گھریلو تشدّد کے فریم ورکس کے متبادل سول پروٹیکشن فریم ورکس موجود ہیں جنہیں جبری شادی کے خلاف سول پروٹیکشنز کو تقویت دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

آرڈرز کی بنیادیں

11. جبری شادی سے تعلق رکھنے والے کن شواہد یا دوسری قسموں کے اقدامات، خطرات یا نقصانات کو جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشن آرڈر کی بنیادوں کے طور پر زیر غور لانا چاہیے؟

آرڈرز کا سکوپ

12. کیا مجوّزہ بالا پروٹیکشنز جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کا نشانہ بننے والے افراد، جن میں بچے بھی شامل ہیں، کے لیے عام ترین اور اہم ترین خطرات اور نقصانات کا حل پیش کرتے ہیں؟ اگر نہیں، تو اور کیا کرنا چاہیے؟

13. کیا مجوّزہ پروٹیکشنز کے بعض دوسرے خطرات یا غیر مطلوبہ نتائج ہیں جن پر غور کرنا چاہیے؟

درخواست گزار

14. کیا کوئی اور بھی ایسے افراد یا تنظیمیں ہیں جن کے لیے جبری شادی کے سلسلے میں سول پروٹیکشن کی درخواست دینا ممکن ہونا چاہیے؟ اگر ہاں تو یہ کون ہیں اور ان کے لیے یہ کیوں ممکن ہونا چاہیے؟

15. کیا بعض افراد یا تنظیموں کو پروٹیکشن آرڈر کی درخواست دینے کی اجازت دینے سے کوئی خطرات وابستہ ہیں؟ اگر ہاں تو یہ خطرات کیا ہیں اور انہیں کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

مدعا علیہ

16. کیا ایسی کوئی حدود ہونی چاہیئں کہ جبری شادی کے سول پروٹیکشنز کے سلسلے میں کون مدعا علیہ ہو سکتا ہے؟ اگر ہاں تو اس کی تعریف کیسے کرنی چاہیے (جیسے صرف خاندان کے افراد)؟

وِکٹم سروائیور کا اختیار

17. وِکٹم سروائیورز کو آرڈرز سے دستبرداری پر مجبور کیے جانے کے خطرے کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

18. بچوں سمیت دوسرے وِکٹم سروائیورز کے خیالات معلوم کرنے اور انہیں جبری شادی کے سلسلے میں سماعت کے عمل اور سول پروٹیکشنز کے اجراء میں شامل کرنے کا بہترین طریقہ کیا ہو سکتا ہے؟

کمرۂ عدالت میں پروٹیکشنز اور قانونی عمل کے دوران مدد

19. بچوں سمیت، جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کو کونسی دوسری قسموں کی مدد مہیا ہونی چاہیے جو سول پروٹیکشن آرڈر کی درخواست کے عمل میں انہیں سہارا دے؟ مثال کے طور پر درخواست کے عمل میں اضافی مدد یا کمرۂ عدالت میں اضافی پروٹیکشنز۔

عارضی آرڈرز اور ایک فریق کے لیے سماعتیں

20. جب کوئی شخص جبری رشتے میں ہو یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہو تو عارضی آرڈرز جاری کرنے کے لیے کونسی بنیادیں متعلقہ ہونی چاہیئں؟

21. کیا عارضی آرڈرز کو آرڈرز کے مجوّزہ سکوپ (ʻآرڈرز کا سکوپʼ میں بیان کردہ) میں سے کچھ آرڈرز کے لیے محدود رکھنا چاہیے لیکن تمام آرڈرز کے لیے نہیں ہونا چاہیے؟ اگر ہاں تو کونسے پروٹیکشنز کو شامل کرنا چاہیے یا شامل نہیں کرنا چاہیے اور کیوں؟

22. کس قسم کے شواہد سے جبری شادی کے خطرے کا اشارہ مل سکتا ہے جنہیں پولیس کو عارضی آرڈر کی بنیادوں پر غور کرتے ہوئے ملحوظ رکھنا چاہیے جہاں ایک شخص جبری رشتے میں ہو یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار ہو؟

آرڈرز سرو کرنا (پہنچانا)، نفاذ اور خلاف ورزیاں

23. کیا ایسے کوئی حالات ہیں جن میں ذاتی طور پر آرڈرز سرو کرنا لازمی نہیں ہونا چاہیے (جیسے الیکٹرانک سروس کے ذریعے)؟ اگر ہاں تو یہ کونسے حالات ہیں؟

تدارک کے دوسرے اقدامات

24. کیا جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے سول پروٹیکشنز کے ساتھ ساتھ تدارک کے بعض دوسرے اقدامات پر بھی غور کرنا چاہیے اور یہ کونسے اقدامات ہیں ؟؟

25. کیا ابھی جبری شادی کے وِکٹم سروائیورز کو اپنی جبری شادی کے غیر مؤثر ہونے کی ڈیکلریشن حاصل کرنے میں کوئی رکاوٹیں یا مشکلات پیش ہیں؟ اگر ہاں تو ان رکاوٹوں یا مشکلات کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟

خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں

26. جبری رشتے میں موجود یا جبری شادی کے خطرے سے دوچار افراد کے لیے کونسے خطرے کے عوامل اور مدد حاصل کرنے میں رکاوٹیں موجود ہیں؟ انہیں دور کرنے کے لیے کونسی تدابیر پر غور کیا جا سکتا ہے؟

27. اگر کوئی شخص قانونی نظاموں کے ذریعے پروٹیکشن طلب کرے تو اسے کن خطرات اور رکاوٹوں کا سامنا ہو سکتا ہے؟ انہیں کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟

28. امدادی اور قانونی نظاموں سے واسطے کی وجہ سے جبری شادی سے دوچار لوگوں کے لیے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔ جب کسی شخص کے لیے جبری شادی کا خطرہ ہو تو کیا ایسے کوئی اقدامات ہیں جو فرنٹ لائن کے کارکنوں یا قانونی سروسز کو نہیں کرنے چاہیئں؟

بچوں کی مدد کرنا

29. مجوّزہ قانونی پروٹیکشنز تک بچوں کی رسائی اور انہیں درخواستوں، کمرۂ عدالت کی کارروائی اور دوسری قانونی کارروائیوں میں آسانی مہیا کرنے کے لیے کونسی اضافی مدد اور پروٹیکشنز پر غور کیا جا سکتا ہے؟